www.mirfatehalishah.com

Written By **Mir Fateh Ali Shah**
Translation By **None**
Language **urdu**
Catagory **Jews**

عالمی قانون میں ترمیم کی ضرورت

لیکن میرے ہم وطن دوستو اور میرے مسلم بھائیو ! یاد رکھنا یہ ڈرامہ ختم نہیں ہوا ہے صرف ناکام ہوا ہے۔ شیطان تو بندے کی سانس نکل جانے تک اسے گمراہ کرنے میں کوشاں رہتا ہے۔ اس لئے یہ تو ممکن ہی نہیں کہ وہ توبہ کر چکا ہو۔ کہ آئندہ اس قانون کو کبھی ختم کرنے کی کوشش نہیں کروں گا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ کسی دوسری آسیہ کی تلاش میں ہو، اور یہ بھی ممکن ہے کہ اب کی بار اسکی چال ہی کچھ اور ہو لیکن مقصد پھر بھی وہی رہے گا، (آسیہ کا ڈرامہ)

مندرجہ بالا سطور ہمنے گذشتہ برس اس وقت لکھی تھیں جب پاکستان پر ہر طرف سے دباؤ ڈالا جا رہا تھا کہ وہ حرمت رسول

Convert webpages to pdf online with PDFmyURL

ﷺ کے قانون کو ختم کرے اور یہ معاملہ ایسی شدت اختیار کر گیا کہ خود ہمارے مسلمان کالم نگار بھی انکی بولی بولنے لگے یہاں تک کہ سلمان تاثیر کے قتل کے بعد یہ معاملہ ختم ہوا۔ اس تمام کشمکش میں جنے کیا دیکھا کیا سمجھا اسے جنے اپنی ایک تحریر (آسیہ کا ڈرامہ) میں قلم بند کیا تھا، اور اس تحریر کے کم وپیش ایک سال بعد اگست ۲۰۱۲ میں ایک بار پھر ایک لڑکی خبروں کا حصہ بنی اور وہ تھی رمشا مسیح جس پر الزام تھا کہ اسنے مقدس اوراق کو نذر آتش کیا ہے۔ لیکن اس مرتبہ اس معاملے نے ابھی ذور پکڑا ہی تھا کہ کہانی کا رخ ہی تبدیل ہو کہ رہ گیا، اور کہانی کا ولین وہی مولانا ٹھرے جس نے اس واقعے کی نشاندہی کی تھی، پھر کیا ہو اسب پر سکون ہو گئے، کم از کم یہ تو ثابت ہو گیا کہ اس قانون کا غلط استعمال ہو رہا ہے، یہ ہی تو چاہیے قانون کو ختم کرنے کے لئے۔ لیکن ٹھریں

کیا آپ جانتے ہیں کہ جب عالمی سطح پر قرآن پاک کی بے حرمتی ہوتی ہے اور ملعون ٹیری جونس جیسے شیطان قرآن پاک کو نذر آتش کرتے ہیں، جب ڈینمارک جیسے ملکوں سے ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ کے شان میں گستاخانہ خاکے شایع ہوتے ہیں جب مسجدوں کو جلایا گرایا جاتا ہے تب ہم اتنے بے بس کیوں ہو جاتے ہیں ان مجرموں کے خلاف کوئی قانونی کاروائی نہیں کر سکتے ٹیری جونس جیسے شیطان کو قرآن پاک جلانے کے جرم میں سزا کیوں نہیں دلا سکتے، ڈینمارک کے منحوس ایڈیٹرز کے خلاف کوئی قانونی کاروائی کیوں نہیں کر سکتے، کیا آپ جانتے ہیں؟

کیوں کہ بین القوامی قانون کے تحت حضرت محمد ﷺ کے شان میں گستاخی کرنے یا قرآن پاک جلانے کو جرم ہی نہیں سمجھا جاتا تو اب سزا کس بات کی بلکہ جب ہم چیختے پکارتے سڑکوں پر نکل آتے ہیں تو ہمیں یہ کہہ کر واپس کیا جاتا ہے کہ یہ تو فریڈم آف اسپیچ ہے یہ تو فریڈم آف ایکسپریشن ہے، دیکھیں ہم اس فریڈم کے مخالف نہیں ہیں لیکن ہماری گذارش یہ ہے کہ اس آزادی کو دنیا کے لئے پر امن رکھا جائے اس کے غلط استعمال کو روکا جائے اس فریڈم کو کسی کی دل آزاری کے لئے نہیں استعمال کرنا چاہیے تا کہ شیطان طبع لوگ اسکی آڑ میں بیٹھ کر جو چاہیں نہ کر سکیں۔

بلکہ عالمی سطح پر اس روش کو روکنے لئے ایسے قوانیں تشکیل دینے چاہیں تا کہ کسی بھی مذہبی کتاب، جگہ یا ہستی کو اپنی بدنیتی کا نشانہ نہ بنایا جا سکے، ویسے بھی اس کا شکار مسلمان ہی ہوتے ہیں اس لئے میں اپنے تمام مسلمان بھائیوں اور بہنوں سے گذارش کرتا ہوں کہ عالمی سطح پر اپنی آوازیں بلند کریں تا کہ جس طرح الحمد اللہ پاکستان میں رسول اللہ ﷺ اور قران پاک کی حرمت کے پیش

Convert webpages to pdf online with PDFmyURL

نصر جو دوا ایں ستمیں دیتے ہیں وہیں قانون اجر ۔ س لائیں ٹی نتائں دیتے جائیں تا کہ جن میں ایسی ی بے کر ی کا سامنا نہ
کرنا پڑے۔

Article Link http://w w w .mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2117
Join us on facebook https://w w w .facebook.com/mirfatehalishah

www.mirfatehalishah.com

Convert webpages to pdf online with PDFmyURL